

خواجہ عبد المنان راتن ایم اے

انتخاب

اتحاد

” بڑی طاقتوں کی حکمتِ عملی اسی نقطہ پر مرکوز نظر آتی ہے کہ عالم اسلام میں اقتراق و تشنت کے رجحان کو تقویت دے کر مغربی استعمار کا اُتو سیدھا کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے عجیب عجیب ہتھکنڈے اختیار کیے گئے۔ پہلی عالمی جنگ نے انہیں موقع دیا کہ عربوں کی علاقائی عصبيت کو ابھار کر ریاستِ ترکیہ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے جائیں اور اس طرح اسے کمزور کر دیا جائے۔ پھر اس خوف سے کہ کہیں عربوں میں اتحاد و اتفاق کی قوتیں ابھر نہ آئیں۔ ان کی سرزمین کو چھوٹی چھوٹی مملکتوں میں بانٹ کر ان میں علاقائی عصبيت اور رقابت کے جذبات کو ہوا دی گئی اور ان کی آپس میں نا اتفاقی سے فائدہ اٹھا کر عرب ممالک کے قلب میں اسرائیلی ریاست کا خنجر گھونپ دیا گیا۔ پاکستان کی اسلامی ریاست کو کمزور رکھنے کے لیے کشمیر کا اسلامی اکثریت کا علاقہ ایک سوچی سمجھی تدبیر کے ماتحت بھارت کو دلوا دیا گیا اور حال ہی میں مشرقی پاکستان کے ایک ٹوکہ کی علیحدگی پسندی کی تحریک کے پچھلے بھی مغربی استعمار کا دستِ تیز ویر کار فرما نظر آتا ہے۔ افریقہ میں نوآبادی علاقوں کی ریاستی تشکیل اس بیچ سے کی گئی کہ جہاں تک ہو سکے مسلمانوں کی جماعتوں کو خود ارادیت کے مواقع کم سے کم ہاتھ آئیں۔ روسی اشتراکی استعمار کا دیو وسط ایشیا اور قفقاز کے علاقہ کی اسلامی ریاستوں کو ہڑپ کر گیا۔ مشرقِ بعید کے اسلامی ممالک میں جہاں کوئی اور جیلہ نہ چل سکا، اندرونی خلفشار پیدا کر کے تخریبی عوامل کے ہاتھ مضبوط کیے گئے ان تمام مسائل کا منصفانہ حل تبھی ممکن ہو گا جب اسلامی ممالک یہ سمجھ لیں گے کہ باہمی اتفاق و تعاون